روزنامہ
(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10
الفضل
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
قائمقام ایڈیٹر : فخرالحق شمس
پیر 12/اکتوبر 2009ء 22 شوال 1430 ہجری 12 اخاء 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 230

رات کی عبادت

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ فرماتے تھے۔

دن کو قیلولہ کے ذریعہ رات کی عبادت کیلئے مدد حاصل کرو اور سحری کھا کر دن کے روزہ کے لئے طاقت حاصل کرو۔

(المعجم الکبیر طبرانی جلد 11 صفحہ :245)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں بار بار کہہ چکا ہوں کہ جس قدر کوئی شخص قرب حاصل کرتا ہے، اسی قدر مؤاخذہ کے قابل ہے۔(......) وہ لوگ جو دور ہیں، وہ قابل مؤاخذہ نہیں، لیکن تم ضرور ہو۔ اگر تم میں ان پر کوئی ایمانی زیادتی نہیں، تو تم میں اور ان میں کیا فرق ہوا۔ تم ہزاروں کے زیر نظر ہو۔ وہ لوگ (......) تمہاری حرکات وسکنات کو دیکھ رہے ہیں۔ وہ سچے ہیں۔.......... موت ایک ایسا ناگزیر امر ہے جو ہر شخص کو پیش آتا ہے۔ جب یہ حالت ہے، تو پھر آپ کیوں غافل ہیں۔ جب کوئی شخص مجھ سے تعلق نہیں رکھتا، تو یہ امر دوسرا ہے، لیکن جب آپ میرے پاس آئے۔ میرا دعویٰ قبول کیا اور مجھے مسیح مانا، تو گویا من وجہ آپ نے.......... کے ہمدوش ہونے کا دعویٰ کر دیا۔ تو کیا (۔) نے کبھی صدق ووفا پر قدم مارنے سے دریغ کیا۔ ان میں کوئی کسل تھا۔ کیا وہ دل آزار تھے؟ کیا ان کو اپنے جذبات پر قابو نہ تھا؟ کیا وہ منکسر المزاج نہ تھے، بلکہ ان میں پرلے درجہ کا انکسار تھا۔ سو دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ تم کو بھی ویسی ہی توفیق عطا کرے، کیونکہ تذلل اور انکساری کی زندگی کوئی شخص اختیار نہیں کر سکتا جب تک کہ اللہ تعالیٰ اس کی مدد نہ کرے اپنے آپ کو ٹٹولو اور اگر بچہ کی طرح اپنے آپ کو کمزور پاؤ، تو گھبراؤ نہیں اھدنا الصراط المستقیم کی دعا .... جاری رکھو۔ راتوں کو اٹھو اور دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی راہ دکھلائے۔ آنحضرت ﷺ کے صحابہ نے بھی تدریجاً تربیت پائی۔ وہ پہلے کیا تھے۔ ایک کسان کی تخم ریزی کی طرح تھے۔ پھر آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آبپاشی کی۔ آپ نے ان کے لئے دعائیں کیں۔ بیج صحیح تھا اور زمین عمدہ تو اس آبپاشی سے پھل عمدہ نکلا۔ جس طرح حضور علیہ السلام چلتے اسی طرح وہ چلتے۔ وہ دن کا یا رات کا انتظار نہ کرتے تھے۔ تم لوگ سچے دل سے توبہ کرو، تہجد میں اٹھو، دعا کرو، دل کو درست کرو، کمزوریوں کو چھوڑ دو اور خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق اپنے قول وفعل کو بناؤ۔ یقین رکھو کہ جو اس نصیحت کو ورد بنائے گا اور عملی طور سے دعا کرے گا اور عملی طور پر التجاء خدا کے سامنے لائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر فضل کرے گا اور اس کے دل میں تبدیلی ہوگی۔ خدا تعالیٰ سے ناامید مت ہو۔ ع

بر کریماں کار ہا دشوار نیست

بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم کو کیا کوئی ولی بننا ہے؟ افسوس انہوں نے کچھ قدر نہ کی بے شک انسان نے (خدا کا) ولی بننا ہے۔ اگر وہ صراط مستقیم پر چلے گا، تو خدا بھی اس کی طرف چلے گا اور پھر ایک جگہ پر اس کی ملاقات ہوگی۔ اس کی اس طرف حرکت خواہ آہستہ ہوگی، لیکن اس کے مقابل خدا تعالیٰ کی حرکت بہت جلد ہوگی؛ چنانچہ یہ آیت اسی طرف اشارہ کرتی ہے۔ والذین جاھدوا ...... (العنکبوت :70)
سو جو جو باتیں میں نے آج وصیت کی ہیں، ان کو یاد رکھو کہ ان ہی پر مدار نجات ہے۔ تمہارے معاملات خدا اور خلق کے ساتھ ایسے ہونے چاہئیں۔ جن میں رضا الٰہی مطلق ہی ہو۔.........

(ملفوظات جلد اول ص 28)

بدعت اور بدرسوم سے اجتناب

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث خطبہ جمعہ 23 جون 1967ء میں فرماتے ہیں:۔

”توحید کے قیام میں ایک بڑی روک بدعت اور رسم ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے جس سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ ہر بدعت اور ہر بدرسم شرک کی ایک راہ ہے اور کوئی شخص جو توحید خالص پر قائم ہونا چاہے وہ توحید خالص پر قائم نہیں ہوسکتا جب تک وہ تمام بدعتوں اور تمام بدرسوم کو مٹا نہ دے۔“

(خطبات ناصر جلد 1 صفحہ 758)

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء)

عناوین مقابلہ مقالہ نویسی

2009-10ء

(زیر اہتمام: مجلس انصار اللہ پاکستان)

☆ **مجلس انصار اللہ پاکستان**
”تقویٰ“

☆ **لجنہ اماء اللہ پاکستان**
”بدرسومات کے خلاف جہاد“

☆ **مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان**
”جماعت احمدیہ اور خدمت قرآن“

☆ **ناصرات الاحمدیہ پاکستان**
”سیرت حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا“

☆ **مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان**
”سیرت حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول“

ان عناوین کے تحت مقالہ جات کے بارہ میں مزید تفصیلات جلد شائع کر دی جائیں گی۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

جنت نظیر معاشرے کے قیام کے لئے دعا اور استخارہ کی عادت ڈالیں

حضرت مسیح موعود کی آمد کا ایک مقصد دین کو زندہ کرنا اور ایک حسین معاشرے کا قیام تھا۔ ایسا حسین معاشرہ جو ہر قسم کی لغویات، مکروہات اور بدعات و رسومات سے پاک ہو۔ گویا ایک نئی زمین اور نئے آسمان کو جنم دینا تھا۔ جس کا اظہار آپ نے خود بھی فرمایا کہ

''نئی زمین ہوگی نیا آسمان ہوگا۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد نمبر 2 ص 304)

نیز فرمایا کہ ''میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔''

(تذکرۃ الشہادتین۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 67)

سو اس ضمن میں آپ نے قرآن و حدیث کی روشنی اور تشریح میں اور خدا تعالیٰ کے عطا کردہ عظیم نورِ فراست کی روشنی میں ایسی زریں ہدایات، تعلیمات اور نصائح جماعت کو فرمائیں جو آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں اور انسانی زندگی کے اندر پاک انقلاب بپا کرنے والی ہیں نیز نیا آسمان اور نئی زمین تشکیل دینے کے لئے عظیم رہنما اصول ہیں۔

چونکہ حسین معاشرے کی تشکیل میں اہم کردار اور بنیادی عنصر میاں بیوی کا ہوتا ہے جس کے بغیر حسین معاشرے کا قیام ناممکن و محال ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے ازدواجی زندگی کو حسین اور کامیاب بنانے کے لئے جو بنیادی تعلیم دی ہے وہ ایسی تعلیم ہے کہ اسے نظر انداز کرنا اپنے آپ کو، اپنے معاشرے کو، اپنی آئندہ نسل کو اور اپنے مستقبل کو تباہی اور بربادی کے گڑھے میں ڈالنے کے مترادف ہے۔

اور یہی وہ تعلیم ہے جسے اپنا کر ہم جنت نظیر معاشرہ اور نئی زمین و نیا آسمان تشکیل دے سکتے ہیں۔ زیر نظر مضمون میں اس حسین معاشرے کی تشکیل کے پیش نظر شادی بیاہ کے بارہ میں جو حسین تعلیم ہمیں ورثہ میں ملی ہے اور جو رہنمائی کی گئی ہے احباب جماعت کے فائدہ کے لئے بیان کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو ان احکام پر عمل کی توفیق عطا فرمائے اور اس کے نتیجے میں وہ عظیم مقصد، جنت نظیر معاشرہ اور نئی زمین اور نیا آسمان بنانے کا جو حضرت اقدس مسیح موعود لے کر آئے تھے پورا ہو۔

دعا

سب سے اہم اور پہلا قدم جو ہمیں شادی بیاہ کے بارہ میں اٹھانا چاہئے وہ دعا ہے کہ خدا کے حضور گر جائیں اور صحیح اور مناسب اور نیک اور صالح اور دیندار لڑکے یا لڑکی کے انتخاب کے لئے خوب دعاؤں سے کام لیں۔

ہر انتخاب کا آغاز دعا سے کریں

اس بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

اپنے ہر انتخاب سے غیر اللہ کو خارج کردو۔ اپنی چودھراہٹوں کو خارج کردو، اپنی دوستیوں کو خارج کردو، اپنی دشمنیوں کو خارج کردو، اپنے تعلقات کو خارج کردو۔

ایک ہی تعلق قائم رکھو اور وہ اللہ تعالیٰ سے تمہارا تعلق ہے۔ تقویٰ کو پیش نظر رکھتے ہوئے انتخاب کرو تو میں تمہیں خوشخبری دیتا ہوں کہ قیامت تک یہ جماعت مر نہیں سکے گی۔ بڑھتی چلی جائے گی اور بڑھتی چلی جائے گی اور بڑھتی چلی جائے گی ...... پس آئندہ بھی دنیا بھر میں جہاں بھی جماعت اس پیغام کو سن رہی ہے وہ یاد رکھیں کہ اپنے ہر انتخاب کا آغاز دعا سے کیا کریں۔ اور دعا میں یہ بات خصوصیت سے پیش نظر رکھیں کہ ہم خدا کی پسند کا انتخاب کرنا چاہتے ہیں ...... اور ایسا انتخاب جو ان دعاؤں کے ساتھ اور تقویٰ کی کوشش کے ساتھ کیا جائے گا۔ بفضلہ تعالیٰ وہ اللہ ہی کا انتخاب ہوگا۔

(روزنامہ الفضل 16 فروری 1995ء)

ایک اور خطبہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''رشتہ خواہ بیٹی کا پیش نظر ہو یا بیٹے کا یا کسی اور عزیز کا ہر صورت میں ماں باپ کی یہ پہلی اور بنیادی ذمہ داری ہے کہ رشتہ کے مسئلہ کا انتہائی عاجزانہ دعا کے ساتھ آغاز کریں۔

دعاؤں کو رشتہ میں بہت اہمیت ہے اور دعاؤں کا اثر اولاد پر بہت دور تک پڑتا ہے۔''

(الفضل 20 / اگست 2002ء)

استخارہ

دعاؤں کے بعد جب کسی رشتہ کی بات چل پڑے تو پھر دینی تعلیم یہ ہے کہ ہر اہم معاملہ کے لئے استخارہ کرنا چاہئے یا کسی بزرگ سے کروانا چاہئے تا کہ انسان ہر قسم کے شر اور نقصان سے بچ جائے۔

تیسری اہم چیز انتخاب رشتہ کے بارے میں تقویٰ ہے جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''ہر ایک نیکی کی جڑ یہ اتقاء ہے''۔

دینداری اور تقویٰ ہے جسے نظر انداز کر کے بہت سی پریشانیاں اور دکھ معاشرے میں پھیل رہے ہیں۔ اسی لئے آنحضرت ﷺ نے بنیادی نصیحت یہی فرمائی ہے۔

آپؐ نے فرمایا:۔

عورت سے نکاح چار باتوں کو مدنظر رکھ کر کیا جاتا ہے۔

1۔ اس کے مال و دولت کی وجہ سے۔ 2۔ اس کے حسب و نسب کی وجہ سے۔ 3۔ یا اس کے حسن و جمال کی وجہ سے 4۔ یا پھر اس کی دینداری کی وجہ سے اس سے نکاح کیا جاتا ہے۔ اور ساتھ یہ نصیحت بھی فرمادی کہ تو دیندار عورت کو ترجیح دے اور اس سے نکاح کر کے اپنی زندگی کو کامیاب کر ورنہ تیرے ہاتھ ہمیشہ خاک آلود رہیں گے۔

(صحیح بخاری کتاب النکاح)

اسی طرح ایک اور حدیث ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا۔ الدنیا کلھا متاع و خیر متاع الدنیا المرء ۃ الصالحۃ۔

(جامع ترمذی)

دنیا ساری کی ساری متاع ہے اور اس دنیا کی بہترین متاع نیک اور صالح عورت ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب تمہیں کوئی ایسا پیغام رشتہ کے بارہ میں ملے جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہوں تو اس کے ساتھ نکاح کردو اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو زمین میں بہت بڑا فساد پیدا ہو جائے گا۔

(جامع ترمذی کتاب النکاح)

اس بارے میں حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

رشتہ ناطہ میں صرف یہ دیکھنا چاہئے کہ جس سے نکاح کیا جاتا ہے وہ نیک بخت اور نیک وضع آدمی ہے اور کسی ایسی آفت میں مبتلا نہیں جو موجب فتنہ ہو۔

(مجموعہ اشتہارات جلد نمبر 1 ص 70)

رشتہ ناطہ کے انتخاب کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

شکل و صورت کو غیر معمولی اہمیت دینا آپ کے لئے نقصان دہ ہے۔ میں آپ کے فائدہ کی بات کر رہا ہوں۔ اگر اچھی شکل مل جائے تو بہت بہتر ہے لیکن اگر نہ ملے تو حسن خلق اور دین کو بڑی ترجیح دینی چاہئے ورنہ بعض اوقات تو لڑکیاں پھر انتظار میں بیٹھی رہتی ہیں ...... یہاں تک کہ پڑی پڑی گھروں میں بوڑھیاں ہو جاتی ہیں۔

(الفضل 20 / اگست 2002ء)

❁❁❁❁❁❁

مکرم نذیر احمد خادم صاحب

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب

اپنی زندگی کی 82 بہاریں گزار کر اور ایک کامیاب و کامگار واقف زندگی کی حیثیت سے 63 سال تک سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے کے بعد 26 / اگست 2009ء کو محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب اپنے رب کے حضور حاضر ہو گئے۔ اللہ آپ کی روح پر اپنی ابدی رحمتوں کی بارش برسائے اور آپ کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ آمین

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تُو جاں فدا کر

محترم مولوی صاحب ایک زندہ دل، پُر ولولہ اور عالی ہمت اور ہمہ وقت اور ہمہ تن سرگرم عمل شخصیت تھے۔ کام، کام اور کام آپ کا شعار تھا۔ آپ کو کام کرتے ہوئے دیکھ کر سیدنا حضرت مصلح موعود کا یہ ولولہ انگیز شعر یاد آ جاتا ہے

ہے عمل میں کامیابی موت میں ہے زندگی
جا لپٹ جا لہر سے دریا کی کچھ پروا نہ کر

محترم مولانا سلسلہ عالیہ احمدیہ کے صف اول کے ممتاز و متبحر اور جید عالم دین، نامور اہل قلم، مصنف، صاحب طرز ادیب، بلا کے مقرر و خطیب، فتح نصیب مناظر، کامیاب مربی و داعی الی اللہ تھے۔ آپ واقفین سلسلہ عالیہ کے لئے ایک عمدہ و اعلیٰ نمونہ چھوڑ کر گئے ہیں۔ اپنی ذات میں آپ ایک انجمن اور تاریخ احمدیت کا ایک روشن باب تھے۔ محترم مولوی صاحب مرحوم و مغفور کا وجود اطاعت خلافت اور خلیفہ وقت کی عقیدت و محبت اور ادب و احترام کے اعتبار سے ایک حسین مرقع اور دلکش پیکر تھا۔ حقیقی معنوں میں آپ نے فنا فی الخلافت اور خلیفہ وقت کے لئے ہمیشہ سلطان نصیر کا قابل صد ہزار رشک کردار ادا کرنے کی سعادت پائی۔ سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث کی زیر قیادت 1974ء کی قومی اسمبلی پاکستان میں پیش ہونے والے تاریخی وفد کے ایک فاضل (رکن) ہونے کا بھی آپ کو اعزاز حاصل ہوا اور اسیر راہ مولیٰ ہونے کی سعادت بھی آپ کو حاصل ہوئی۔ آپ نے سلسلہ حقہ کی حمایت و تائید میں بھرپور علمی و قلمی جہاد کی توفیق پائی اور قابل قدر اور مفید علمی کتب کا ذخیرہ چھوڑا جن میں تاریخ احمدیت آنے والی نسلوں کے لئے آپ کا ایک حسین تحفہ ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی خدمات کو قبولیت عطا فرمائے۔ آمین۔

❁......❁......❁

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ — مطبع: ضیاء الاسلام پریس — مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) — قیمت 5 روپے

مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب

آنحضرت ﷺ کی سیرت کا ایک پہلو

شکر گزاری و قدردانی

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تو جہاں کہیں بھی ہو اللہ کا تقویٰ اختیار کر۔ اگر تجھ سے کوئی برائی ہو جائے تو اس کے معاً بعد کوئی نیکی کر، وہ بدی کے اثر کو مٹا دے گی اور لوگوں کے ساتھ حسن خلق کے ساتھ پیش آ۔ (ترمذی)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن تم میں سے مجھے سب سے زیادہ پیارا اور اس دن تم سے میری مجلس میں میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو تم میں سے سب سے زیادہ اچھے اخلاق کا مالک ہوگا۔ (ترمذی)

رسول اکرمؐ کے حسن خلق کا ایک پہلو یہ تھا کہ آپؐ بہت قدردان تھے اور طبیعت میں بہت زیادہ شکر کا جذبہ تھا۔ خدا کے لئے بھی اور خدا کے بندوں کے لئے بھی۔ حضرت عائشہؓ نے عرض کیا کہ رسول اکرمؐ جب آپؐ کو قرب الٰہی حاصل ہے تو پھر آپؐ اس طرح عبادت کیوں کرتے ہیں فرمایا کہ کیا میں خدا کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

چھوٹی چھوٹی بات کی بھی قدر کرتے تھے۔ ممنونیت محسوس کرتے تھے اور اس کا اظہار فرماتے تھے۔ حضرت ابن عباسؓ نے ایک دفعہ رسول اللہؐ کے لئے وضو کا پانی رکھا تو شکر گزاری کا اظہار اس دعا کے ساتھ کیا کہ اے خدا اس کو دین کی سمجھ عطا کر اور اسے تفسیر قرآن کا علم بخش۔

ابو زید عمرو بن احطبؓ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہؐ نے پینے کو پانی مانگا۔ اس پر میں رسول اللہؐ کے لئے ایک برتن میں پانی لایا۔ پیش کرنے لگا تو نظر پڑی کہ اس میں ایک بال ہے۔ میں نے جھٹ سے بال نکال دیا اور صاف پانی رسول اللہؐ کو پیش کیا۔ رسول اللہؐ نے (محبت سے) میری طرف دیکھا اور مجھے اس خدمت کا یہ صلہ دیا کہ میرے لئے دعا کی کہ اے اللہ اس کو خوبصورت بنا دے اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ رسول اللہؐ نے آپ کے چہرے پر اپنا مبارک ہاتھ پھیرا اور آپ کو حسن و جمال کی دعا دی۔ (ابن حبان ج7 ص151)

رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے۔

جو شخص لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

اظہار ممنونیت، قدردانی اور شکر گزاری میں غیروں اور اپنوں میں کوئی تمیز نہیں تھی۔

مطعم بن عدی وہ شخص تھا جس نے رسول اللہؐ کی طائف سے واپسی پر رسول اللہؐ کو پناہ دی تھی اور اپنی پناہ میں مکہ میں رسول اللہؐ کو واپس لایا تھا۔

رسول اللہؐ نے جنگ بدر کے قیدیوں کے بارہ میں فرمایا ''اگر آج مطعم بن عدی زندہ ہوتا اور مجھ سے وہ ان گندے لوگوں کے بارہ میں سفارش کرتا تو میں اس کی خاطر سے ان کو چھوڑ دیتا۔''

(بخاری کتاب المغازی)

عمران بن حصین کہتے ہیں کہ ہم (صحابہؓ) ایک سفر میں رسول اکرمؐ کے ساتھ تھے (تبوک سے واپسی کا سفر تھا) رسول اکرمؐ نے مجھے اس ٹولی میں شامل کیا تھا جو اصل قافلہ سے آگے چل رہی تھی اور ہم سب ہی بہت زیادہ پیاسے تھے۔ ہم سفر کر رہے تھے کہ ہمیں ایک عورت ملی جو (اونٹ پر سوار) پانی کے دو مشکیزوں پر پیر لٹکائے بیٹھی تھی۔ ہم نے اس سے پوچھا کہ پانی کہاں ہے۔ کہنے لگی یہاں تو کہیں پانی نہیں ہے۔ اس پر ہم نے اس سے پوچھا کہ تمہارے ڈیرے سے پانی کتنے فاصلہ پر ہے کہنے لگی اتنے فاصلہ پر پانی ہے کہ ایک پورا دن اور پوری رات چل کر وہاں تک پہنچا جا سکتا ہے (یعنی تقریباً 60 میل) اس پر ہم نے اس سے کہا کہ تم ہمارے ساتھ رسول اللہؐ کے پاس چلو۔ اس نے جواب دیا کہ کیسا رسول۔ میں تو کسی رسول کو نہیں جانتی۔ عمران کہتے ہیں کہ وہ ہمارے ساتھ جانے کو تیار نہیں تھی لیکن ہم نے اس کو اپنی مرضی نہ کرنے دی۔ اس کو مجبور کر کے رسول اللہؐ کے پاس لے چلے۔ ہم نبی کریمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور وہ عورت بھی (بمع اپنے پانی کے مشکیزوں کے) ہمارے ساتھ تھی۔ رسول اللہؐ نے ماجرا دریافت کیا۔ اس پر وہ عورت بول پڑی اور جو کچھ اس نے ہمیں پانی کے بارہ میں بتایا تھا۔ وہ رسول اللہؐ کی خدمت میں بھی عرض کیا۔ لیکن اس نے رسول اللہؐ کو مزید یہ بتایا کہ وہ یتیم بچوں کی ماں ہے۔ رسول اللہؐ نے اس کی بات سننے کے بعد فرمایا کہ اس کے مشکیزے اتار کر لاؤ اور پھر رسول اللہؐ نے اس کے نچلے دہانوں پر اپنے ہاتھ سے مسح کیا۔ عمران کہتے ہیں اس کے بعد ہم چالیس پیاسے تھے جنہوں نے ان مشکیزوں سے پانی پیا اور خوب سیر ہو کر پیا۔ پھر ہم نے اونٹوں کو تو پانی نہیں پلایا البتہ قافلہ میں جتنے مشکیزے اور برتن تھے وہ ہم نے اس عورت کے مشکیزوں سے پانی سے بھر لئے۔ لیکن جب آخری برتن بھرا گیا تو بھی عورت کے مشکیزوں کا یہ حال تھا کہ وہ لبالب بھرے ہوئے تھے لگتا تھا کہ پانی ان کو پھاڑ کر باہر نکل آئے گا۔ جب یہ سب کچھ ہو چکا تو عمران کہتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے صحابہؓ سے فرمایا کہ اچھا اب جو جو کھانے کا سامان تمہارے پاس ہے لاؤ۔ پھر اس عورت کے لئے روٹی کے ٹکڑے اور کھجوریں جمع کر دی گئیں وہ یہ سامان اور اپنا پانی لے کر واپس ہوئی۔ اپنے عزیزوں کے پاس پہنچی تو کہنے لگی کہ میں آج ایک ایسے انسان سے مل کر آئی ہوں جو یا تو بہت بڑا جادوگر ہے یا وہ جیسا کہ لوگ کہتے ہیں نبی ہے۔ عمران کہتے ہیں کہ اس عورت کے ذریعہ سے خدا نے اس کے قبیلہ کو ہدایت دی وہ خود بھی مسلمان ہوگئی اور اس کا قبیلہ بھی مسلمان ہو گیا۔

عجیب انداز ہے شکر گزاری اور اظہار احسان مندی کا۔ اس عورت کا پانی تو جوں کا توں رہا تھا لیکن پھر بھی آپؐ اس کے ممنون تھے کہ وہ آپؐ کے کام آئی۔ رسول اکرمؐ نے اس کے احسان کو مانا اور اس کا اس کو اجر دیا۔ اس لئے جیسا کہ دوسری روایات سے پتہ چلتا ہے اس عورت نے اپنے قبیلہ والوں سے کہا کہ یہ شخص جادوگر اس لئے نہیں ہو سکتا کہ جادوگر وہ اخلاق نہیں دکھا سکتا جو اس نے دکھائے۔ یہ یقیناً خدا کا نبی ہے۔ احسان اور احسان کے بدلہ میں بعض دفعہ کوئی نسبت بھی نہ ہوتی جتنا آپؐ سے کیا جاتا اس سے کہیں بڑھ کر کرتے۔

ربیع بنت معوذ بن عفراء سے روایت ہے کہ وہ کہتی ہیں کہ رسول اکرمؐ کو تریں بہت پسند تھیں معوذ نے میرے ہاتھ رسول اکرمؐ کو ایک صاع تازہ کھجوروں کا اور ایک صاع چھوٹی تر کا بطور تحفہ بھیجا۔ نیچے کھجوروں والا برتن تھا اوپر تریں تھیں۔ ربیع کہتی ہیں کہ ان دنوں رسول اکرمؐ کے پاس بحرین سے زیورات آئے ہوئے تھے میں نے جب یہ تحفہ پیش کیا تو رسول اکرمؐ نے اپنی مٹھی ان زیورات سے بھری اور مجھے دے دئے۔ دوسری روایت میں ہے کہ رسول اکرمؐ نے مجھے اتنا زیور دیا جو میری مٹھی میں آ جاتا اور پھر فرمایا کہ اسے پہنو۔ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ کسی نے آپؐ سے نیکی کی ہو اور آپؐ نے اس کا بدلہ نہ دیا ہو خواہ دعا ہی کی شکل میں کیوں نہ ہو۔

اسمٰعیل بن ابراہیم سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ان کے دادا عبداللہ بن ربیعہ نے انہیں بتایا کہ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے چالیس ہزار (کی رقم) قرض لی۔ پھر جب رسول اللہؐ کے پاس مال آیا تو رسول اللہؐ نے میرا قرض واپس کر دیا اور ساتھ ہی مجھے دعا دی کہ بارك اللّٰه فی اهلك ومالك کہ خدا تیری اولاد اور تیرے مال میں برکت ڈالے اور فرمایا کہ قرض کا بدلہ تو یہی ہے کہ قرض دہندہ کا شکریہ ادا کیا جائے اور اس کے حق میں دعا کی جائے اور اس کا قرض واپس کیا جائے۔

(نسائی کتاب البیوع ۔باب الاستقراض)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ تحفہ قبول کیا کرتے تھے اور پھر اپنی طرف سے تحفہ دے کر اس تحفہ کو لوٹاتے بھی تھے۔

(بخاری کتاب الھبۃ باب المکافئۃ فی الھبۃ)

صحابہؓ جس طرح آپؐ سے محبت کرتے اور اس محبت کا اظہار کرتے تھے آپؐ اس کی بہت قدر دانی فرماتے تھے۔ مسلم کی ایک لمبی حدیث ہے جس میں ابوقتادہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک سفر میں (اغلباً تبوک سے واپسی کا سفر ہے) رات آئی سب لوگ اپنے اپنے دھیان میں چلے جا رہے تھے لیکن ابوقتادہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنی اونٹنی رسول اکرمؐ کی سواری کے ساتھ رکھی ہوئی تھی اور میری نگاہ رسول اللہؐ پر تھی جب نصف رات گزر گئی تو رسول اللہؐ سواری پر سو گئے۔ رسول اللہؐ سوتے سوتے اپنی کاٹھی سے کھسک گئے میں نے آگے بڑھ کر رسول اللہؐ کو سہارا دیا اور رسول اللہؐ کو کاٹھی پر سیدھا کر دیا لیکن میں نے بڑی احتیاط سے ایسا کیا کہ کہیں رسول اللہؐ کی آنکھ نہ کھلے اور میں اس مقصد میں کامیاب رہا۔ کچھ رات گزری تو پھر ایسا ہی ہوا اور میں نے پھر بغیر رسول اللہؐ کو جگائے رسول اللہؐ کو سہارا دے کر سیدھا کر کے بٹھا دیا۔ کہتے ہیں کہ پھر صبح کے قریب رسول اللہؐ کو نیند میں زیادہ زور سے جھٹکا لگا اور رسول اللہؐ گرنے لگے تب میں نے جلدی سے آگے بڑھ کر رسول اللہؐ کو سہارا دیا۔ اس دفعہ رسول اللہؐ کی آنکھ کھل گئی۔ ابھی اندھیرا تھا مجھے پہچانا نہیں۔ فرمایا کون ہے۔ میں نے عرض کیا کہ ابوقتادہ۔ فرمایا کہ کب سے اس طرح میرے ساتھ چل رہے ہو۔ میں نے عرض کیا کہ رسول اللہؐ سرِ شام سے ہی جب سے سفر شروع کیا ہے رسول اللہؐ کا ساتھ نہیں چھوڑا۔ اس پر آپؐ نے مجھے دعا دی جس طرح تُو نے خدا کے نبی کی حفاظت کی اللہ تیری حفاظت کرے۔

جب دین کی کوئی خدمت کرتا تو اس پر اظہار محبت اور اظہار تشکر کا انداز اور ہی ہوتا تھا۔ جنگ احزاب کے موقع پر حضرت حذیفہؓ کو دشمنوں کا حال معلوم کرنے کو بھیجا۔ سخت سردی تھی کہتے ہیں جب میں ان کا حال دریافت کر کے واپس آیا تو مجھ پر شدید کپکپی طاری تھی جیسے میں ٹھنڈے حمام سے نکلا ہوں میں نے رسول اللہؐ کو آ کر صورت حال بتائی اس وقت رسول اللہؐ نے اپنی نماز کی چادر اوڑھی ہوئی تھی رسول اللہؐ نے میری حالت دیکھی تو مجھے اپنے پاس لٹا کر میرے اوپر اپنی چادر کا ایک حصہ اوڑھا دیا۔ میں وہیں رسول اللہؐ کے پاس بالکل قریب رسول اللہؐ کی چادر کی گرمی میں لیٹا لیٹا سو گیا صبح رسول اللہؐ نے مجھے جگایا اور فرمایا کہ اب تو بہت سو لئے صبح ہو گئی ہے اٹھو۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہؐ کو کسی کے لئے یہ کہتے نہیں سنا کہ میرے ماں باپ تیرے پر قربان ہوں سوائے سعد بن مالک کے۔ جنگ احد کا موقع تھا سعد مسلمانوں کی طرف سے تیر اندازی کر رہے تھے اور رسول اللہؐ ان کے پاس کھڑے کہتے جاتے تھے سعد تیرے پر میرے ماں باپ قربان تُو اسی طرح تیر چلاتا جا۔ سعد تیرے پر میرے ماں باپ قربان تو اسی طرح تیر چلاتا جا۔

(بخاری کتاب المغازی باب اذھمت طائفتان)

(ماہنامہ انصار اللہ اگست 1990ء)

☆☆☆

ابن کریم

اک فدائی اور مخلص خادم سلسلہ

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد کا کچھ تذکرہ

کوئی پھول بن گیا ہے کوئی چاند کوئی تارا
جو چراغ بجھ گئے ہیں تیری انجمن میں جل کے

جب سے ہوش سنبھالا محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب کا نام ازبر تھا۔ نام نامی میں ہی کام پوشیدہ ہیں۔ آپ نے محمد سے دوستی کا حق ادا کر دیا پھر جوں جوں آپ کی شخصیت کا تعارف بڑھتا گیا احترام اور عقیدت بھی سوا ہوتی چلی گئی۔ 1933ء میں آپ کے والد گرامی نے بیعت کی اور 1935ء میں آپ قادیان اکتساب علم کے لئے تشریف لے گئے۔ ذرا سوچیں یہ تو وہی دن ہیں جب مخالفین قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجانے کی باتیں کرتے تھے۔ انہیں کیا خبر کہ پنڈی بھٹیاں کی ایک بھٹی میں سے سونا بننے کے لئے ایک مستقبل کا قلمکار اور زبان کا ایسا جری اور نڈر شہسوار تیار ہونے آیا ہے اور جس نے کتب حضرت مسیح موعود سے اکتساب علم کیا کہ اس کے دلائل کے آگے بڑے بڑے مبہوت ہو جایا کرتے تھے۔

جن دنوں آپ بیمار تھے ان دنوں میں تحریر چھپی اور عجیب حسن اتفاق ہے کہ جس دن آپ کی تجہیز و تکفین کی خبر الفضل میں چھپی اس دن بھی آپ کی ایک نادر تحریر الفضل میں موجود تھی۔ بلکہ ایک ہی ورق کے آگے پیچھے یہ دونوں تذکرے موجود تھے۔ تقریریں اور دروس جو گاہے گاہے ایم ٹی اے پہ آتے رہتے ہیں وہ بھی یقیناً محفوظ ہیں تو ایسے لوگوں کو مردہ کس طرح کہا جا سکتا ہے جن کے کردار اور گفتار خود انہی کی زبانی روز لکھے اور بولتے دکھائی دیں۔

بلھے شاہ اساں مرنا ناہیں
گور پیا کوئی ھور اے

آپ کے جنازے کے بعد وہاں بیت مبارک میں ہی دو جماعت کے بزرگ بڑی محبت سے مولانا کا تذکرہ کرتے سنائی دیئے کہ حضرت خلیفۃ المسیح کے بعد لوگ مولانا کی تقریر پر امڈے چلے آتے تھے۔ عجیب بات یہ ہے وہ دونوں ایسے مقررین تھے جن کی اپنی تقریریں جلسہ ہائے سالانہ پر ہوتی ہیں بلکہ بیرونی جلسوں پر بھی ہوتی ہیں اور لوگ بڑی محبت سے سنتے ہیں مگر وہ بھی گرویدہ تھے اور رطب اللسان تھے کہ مولانا کی تقریر بہت خوب ہوتی تھی۔ صرف تقاریر اور تحریرات ہی نہیں مجھے یاد ہے خلافت ثالثہ میں بیت مبارک میں رمضان المبارک کا درس قرآن جس انداز سے آپ دیتے تھے یہ آپ ہی کا حصہ تھا۔

بڑے بڑے اعزازات اور میڈلز اس فدائی اور مخلص خادم سلسلہ کو حاصل رہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ہمراہ اس وقت کے ساحروں کے دربار میں مسلسل 14 دن ساتھ رہنا اور معاونت کی سعادت پانا اور پھر غیروں کے اقرار موجود ہیں کہ ہمارے موٹے موٹے مولوی کئی کئی دن میں حوالہ ڈھونڈتے ہیں اور ان کا پتلا دبلا مولوی جھٹ سے حوالہ نکال دیتا ہے۔

انہیں کیا پتہ کہ یہ فرق کیوں ہے۔ بات دراصل یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کو خدا نے یہ خوشخبری دی ہے کہ اے میرے پیارے مسیح موعود جو بھی تیری معاونت کا ارادہ کرے اس کا میں معاون ہو جاؤں گا۔ دراصل یہ وہ تائید تھی جس کا اقرار غیر نے بھی کیا۔ دین کی خدمت کی ایسی توفیق ملنا کہ غیر بھی ہکے بکے رہ جائیں اس کے فضل سے ملتی ہے۔

محترم مولانا صاحب اس طرح نبی اکرم ﷺ کا تذکرہ کرتے کہ دل خود بخود محبت سے واری واری ہو جاتا۔

مجھے یاد ہے کوئی سال ڈیڑھ سال پہلے محترم مولانا نے گوندل بینکوئٹ ہال میں ایک نکاح کا اعلان کیا وہاں اپنے دو شعر جو محبت رسول میں ڈوبے ہوئے تھے پڑھے۔ فرمانے لگے میں شعر تو نہیں کہتا صرف یہ دو شعر کہے ہیں۔

ارض یثرب تری عظمت پہ ہیں افلاک جھکے
شہ لولاکؐ کو سینے میں بسانے والے
اک نظر شاہد تشنہ کی طرف بھی آقا
آب کوثر سے بھرے جام پلانے والے

محترم مولانا کے نام سے تو جس طرح میں نے عرض کیا جماعت کا بچہ بچہ شناسا ہے مگر حسن اتفاق کہ 1973-74ء میں ٹی آئی ہائی سکول میں آپ کے بیٹے مکرم سلطان احمد مبشر صاحب کے ساتھ ایک ہی کلاس میں پڑھنے کا موقعہ ملا۔ آٹھویں میں ہوتے ہی میں حافظ کلاس میں چلا آیا اور سلطان مبشر صاحب آگے نکل گئے اور ماشاءاللہ کامیاب منتظم اور دست شفا رکھنے والے خادم سلسلہ ڈاکٹر بن گئے۔

خیر یہ لوگ تو نافع الناس ہوتے ہیں ایک دنیا ان سے فیض پاتی ہے اور جن لوگوں کے مقدر میں ہی یہ ہوتا کہ مامور من اللہ کے ارشادات کو پھیلانے کی ذمہ داری لے لیں۔ وہ پھر اعزازات بھی انہی کے الفاظ میں پاتے ہیں۔ بلاشبہ خدا نے مولانا کو ان لوگوں میں شامل فرمایا ہے جن کے متعلق حضرت مسیح موعود نے فرمایا وہ علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔ دو خلفاء سلسلہ نے آپ کے تبحر علمی کا ذکر اپنی مجالس میں فرمایا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے حوالوں کے بادشاہ اور دوسرے القابات سے نوازا۔ ہمارے موجودہ امام ایدہ اللہ نے بھی گزشتہ سال واقفین نو کی کلاس میں کچھ اسی قسم کے محبت بھرے الفاظ سے یاد فرمایا اور پھر ان کی وفات پر حضور انور نے 28/اگست 2009ء کے خطبہ جمعہ میں بہت تفصیل کے ساتھ آپ کی سیرت و سوانح بیان فرمائے۔

مولانا اپنی بے شمار خوبیوں میں سے عاجزی اور انکساری کی خوبی سے بھی مزین تھے۔ مجھے یاد ہے جب میں مربی سلسلہ بننے کے بعد ابتدائی سالوں میں فیلڈ میں گیا اور جب کبھی ربوہ آنا ہوتا تو دعا کے لئے حاضر ہوتا تو ایک دن فرمایا۔ حافظ صاحب آپ بھی ہمارے لئے دعا کیا کریں آپ کو تو ہم سے زیادہ اہمیت حاصل ہے۔

آپ لوگ فیلڈ میں مصروف ہیں اور ہم لوگ یہاں بیٹھے رہے ہیں لہٰذا آپ بھی ہمارے لئے دعا کیا کریں۔ اللہ اللہ کیسی عاجزی اور انکساری ہے۔ کسی نے سچ ہی کہا ہے کہ جو ٹہنیاں پھلدار ہوتی ہیں وہ جھکی ہوئی ہوتی ہیں۔ حالانکہ جس مورچے پر خلفاء سلسلہ نے آپ کو بٹھایا ہوا تھا وہ کوئی کم تھا۔ بہت بڑا اور نازک کام آپ کے سپرد تھا۔ جب کبھی محلّہ جات میں کسی تقریب میں شمولیت کی درخواست کرتا تو کہا کرتے۔ میاں حضرت خلیفۃ المسیح نے جو کام سپرد کیا ہے تو وہ مقدم ہے کیا خوبصورت جواب ہے کہ مورچہ خالی نہیں چھوڑنا۔ اپنی پسند ناپسند نہیں دیکھنی جو ذمہ داری ہے اس کو نبھانا ہے اور بلاشبہ ہمیں یہی تعلیم ہے اور یہی ہمارے فرائض میں داخل ہے۔

عاجزی اور انکساری کے سلسلہ میں یاد آیا یہ 1982ء کی بات ہے جب میں نے میٹرک کا امتحان دیا اور چونکہ میرے پاس کافی وقت ہوتا تھا میں لائبریری چلا جاتا تھا وہاں جب مولانا کو اپنے کاموں میں جتا پایا تو میں نے درخواست کی کہ میں آجکل میٹرک کے امتحان کے بعد فارغ ہوں اجازت ہو تو آپ کی خدمت کے لئے حاضر ہو جاؤں۔ ان دنوں آپ اکیلے ہی ساری ذمہ داریاں ادا کیا کرتے تھے آہستہ آہستہ کارکن اور خدام ہمرکاب ہو گئے تھے میں نے دیکھا آنے جانے والوں کے لئے آپ خود اٹھ کر پانی پیش کیا کرتے تھے جب میں نے آپ کی خدمت میں بیٹھنا شروع کیا تو یہ کام میں نے اپنے ذمہ لے لیا اور بھی چھوٹے موٹے کاموں کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر رہتا۔ میں نے ایک دن عرض کیا جامعہ احمدیہ میں داخلے کی خواہش ہے۔ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب میں سے کون سی کتاب مطالعہ میں رکھوں۔ بے ساختہ فرمایا۔ فتح......

سچ پوچھیں وہ کتاب مجھے اب بھی تقریباً ازبر یاد ہے ایک تو یہ کہ بالکل ابتداء تھی دوسری بات یہ تھی کہ کوئی کورس وغیرہ تو تھا نہیں ایک بزرگ کی نصیحت تھی اس جوش و جذبے اور محبت کے ساتھ اس کو پڑھتا گیا اور آج بھی پڑھتا رہتا ہوں اس میں کوئی شک نہیں کہ حضرت مسیح موعود نے نہایت حکمت کے ساتھ اس میں تمام اپنے پروگراموں کا تذکرہ مختلف شاخوں کے حوالے سے فرما دیا ہے اور اس میں بتائی ہوئی ایک بات جس کا میرے دل پر بھی بہت گہرا اثر ہے خدا عمل کی توفیق دے مگر حضرت مولانا کی زندگی کا ایک ایک لمحہ کم از کم یوں کہنا چاہئے جتنا عرصہ ہم نے دیکھا خون جگر کرتے ہوئے گزرا اور آخری لمحہ تک اس خدمت میں مصروف کار رہے۔

آپ نے رمضان المبارک کے پہلے عشرہ میں وفات پائی اور سینکڑوں روزہ داروں نے عین افطاری سے ذرا پہلے بہشتی مقبرہ میں رخصت کیا۔ ع

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

عاشق تھا خلافت کا

محترم مولانا دوست محمد شاہد کی وفات پر

مہدی کی صداقت کا
عاشق تھا خلافت کا

(2009)

عالم تھا۔ مناظر تھا
دریا تھا فصاحت کا

دربانِ سعادت مند
دربارِ خلافت کا

تاریخ نویسی میں
انداز قیامت کا

وہ مردِ جواں ہمت
سادہ تھا طبیعت کا

مرشد کا حدی خواں وہ
خادم وہ امامت کا

ہونٹوں پہ نہ تھا اس کے
کوئی حرف شکایت کا

آیا رہِ ہستی میں
کوئی لمحہ نہ غفلت کا

وہ دوستؔ تھا شاہدؔ تھا
لمحوں کی صداقت کا

قدسیؔ سے بھی تھا اس کا
اک رشتہ محبت کا

عبدالکریم قدسیؔ

سبزیاں انسانی صحت کی ضامن ہیں

سبزیوں کی کاشت کا طریقہ اور حفاظتی تدابیر

سبزیوں کی کاشت

ماہرین خوراک کے ایک اندازے کے مطابق انسانی جسم کی بہتر نشوونما کے لئے خوراک میں سبزیوں کا استعمال 300-350 گرام فی کس روزانہ ہونا چاہئے۔ جبکہ اس کے برعکس ہمارے ہاں روزانہ فی کس استعمال 120 گرام کے لگ بھگ ہے۔ سبزیات کا اس قدر کم استعمال متوازن غذا اور اس کی اہمیت کے بارے کم آگاہی کے ساتھ ساتھ کم دستیابی ہے حالانکہ سبزیاں متوازن غذا کا آسان اور کم خرچ و بالانشین ذریعہ ہیں۔

انسانی غذا کے اہم اجزاء نشاستہ (آلو، کچالو، شکر قندی) وغیرہ میں موجود ہیں جبکہ وٹامن اے کچی سبزیوں (گاجر، مولی، شلغم وغیرہ) میں بکثرت پائے جاتے ہیں۔ وٹامن بی پتوں والی سبزیوں اور وٹامن سی ٹماٹر اور گوبھی میں بکثرت موجود ہے۔ ہماری غذا کا اہم جزو پروٹین یعنی لحمیات مٹر، بین، لوبیا اور پھلی دار سبزیوں میں بکثرت موجود ہے۔ علاوہ ازیں سبزیاں انسانی جسم کے فاسد مادوں کے اخراج، آنتوں کی صفائی اور بیماریوں سے بچانے میں بھی معاونت کرتی ہیں۔

سب سے زیادہ خوش آئندہ بات یہ ہے کہ کم رقبہ والے کاشتکار زیادہ سبزیاں اگا کر دیگر کاشتکاروں سے زیادہ فی ایکڑ آمدنی حاصل کر رہے ہیں کیونکہ اللہ رب العزت نے پاک دھرتی کو زرخیز مٹی، سازگار موسمی حالات، بہترین نہری نظام کے ساتھ ساتھ انواع واقسام کے پھل اور سبزیات کے لئے مسخر کر رکھا ہے جہاں انواع واقسام کی سبزیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔

ہم اس مضمون میں کاشتکار بھائیوں کی معاونت کے لئے سبزیوں کی منافع بخش کاشت پر مبنی اہم زرعی عوامل کا ذکر کر رہے ہیں تا کہ وہ ان پر عمل پیرا ہو کر نہ صرف اپنے منافع میں اضافہ کر سکیں بلکہ زائد سبزیاں اگا کر بیرون ملک برآمد کر کے زرمبادلہ بھی کما ئیں۔ یہ جدید زرعی عوامل درج ذیل ہیں۔

☆ موزوں زمین کا انتخاب اور اس کی تیاری
☆ وقت اور صحیح طریقہ سے کاشت
☆ جڑی بوٹیوں کا بروقت اور صحیح تدارک
☆ بروقت برداشت اور صحیح جگہ فروخت
☆ ترقی دادہ اور صحت مند بیجوں کا استعمال
☆ کھادوں کا متوازن استعمال
☆ مناسب وقفوں سے صحیح آبپاشی

موزوں زمین اور اس کی تیاری

سبزیوں کی منافع بخش کاشت کے لئے تجزیہ اراضی کی بنیاد پر اچھی ساخت اور بہتر نکاس والی، نرم، بھربھری اور ہموار زمین کا انتخاب کریں۔ سبزیوں کی کاشت سے تقریباً ایک ماہ قبل کھیت میں مٹی پلٹنے والا ہل یا چزل ہل چلا کر اس میں 10-15 ٹن فی ایکڑ کے حساب سے گوبر کی گلی سڑی کھاد ملا کر روٹا ویٹر یا عام ہل اور سہاگہ سے زمین کو ہموار کریں اور پانی لگا دیں تا کہ نامیاتی مادہ میں اضافہ ہو کیونکہ نامیاتی مادہ سبزیوں کی بہتر نشوونما سائز اور رنگت کے لئے بہت ضروری ہے۔

ترقی دادہ اور صحت مند بیجوں کا استعمال

سبزیوں کی منافع بخش کاشت اور کوالٹی کے لئے صحت مند اور خالص بیج کو بنیادی اہمیت حاصل ہے کیونکہ اگر بیج ناقص ہو تو باقی تمام زرعی عوامل بے سود ثابت ہوں گے۔ بیج سفارش کردہ اقسام اور مندرجہ ذیل معیار پر پورا اترنے والا ہو۔ اچھا بیج معیاری نسل کا صاف ستھرا اور جڑی بوٹیوں کے بیجوں سے پاک ہونا چاہئے نیز اس کی روئیدگی کی شرح 80 فیصد سے زائد ہونی چاہئے۔

بعض سبزیوں کے بیج تھوڑے ہی عرصہ میں خراب ہو جاتے ہیں مثلاً شلغم، چقندر، پھول گوبھی، پالک میتھی، گھیا کدو، حلوہ کدو، مرچ، کھیرا میں روئیدگی برقرار رکھنے کی عمر 4 سال ہے نیز مٹر، بھنڈی، گھیا توری، پیاز کا بیج سال دو سال بعد خراب ہو جاتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ سبزیوں کے بیج معیاری اور تازہ ہوں۔

بیج ہمیشہ بیماریوں اور جراثیم سے پاک ہونا چاہئے کیونکہ بعض اوقات بیج پھپھوندی سے آلودہ ہوتا ہے لہٰذا ہمیشہ بیج کو پھپھوندی کش ادویات بینلیٹ، وائٹاویکس وغیرہ لگائیں۔ ہمارے ملک میں مقامی اور درآمد کردہ اقسام کے بے شمار بیج دستیاب ہیں۔ کاشتکار بھائیوں کو چاہئے کہ وہ وہی اقسام کاشت کریں جو ان کے علاقے میں زیادہ پیداوار کی حامل ہوں۔

سبزیوں کی منافع بخش کاشت کے لئے سفارش کردہ بیجوں کی مقدار آگے دیئے گئے گوشوارہ کے مطابق استعمال کریں۔

وقت اور صحیح طریقہ کاشت

سبزیوں کی کاشت میں وقت کو بنیادی اہمیت حاصل ہے اس لئے ضروری ہے کہ سبزیوں کی کاشت اپنے علاقائی موسم کے مطابق اس طرح ترتیب دیں کہ انہیں وقت پر منڈی میں لا کر زیادہ منافع حاصل کیا جا سکے۔ ہمارے ہاں موسم گرما کی سبزیوں کو فروری۔ مارچ اور سردیوں کی سبزیوں کو ستمبر۔ اکتوبر میں کاشت کیا جاتا ہے۔ عام مہینوں میں کاشت سے منڈی میں سبزیوں کی رسد بڑھ جاتی ہے اور کاشتکار کا منافع کم ہو جاتا ہے اس کے برعکس اگر کوئی سبزی اگیتی کاشت ہو تو عام قیمت سے 3 تا 4 گنا زیادہ مہنگی فروخت ہوتی ہے۔ اس ضمن میں بعض علاقوں کے کاشتکار موسمی موافقت کا فائدہ اٹھاتے ہیں جیسے سندھ کا خربوزہ جلدی منڈی میں آ کر زیادہ مہنگا بکتا ہے جبکہ بعض کاشتکار جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے بھی منڈی کی مانگ سے استفادہ حاصل کر لیتے ہیں جیسے موسم سرما میں موسم گرما کی سبزیوں کی پنیری (پلاسٹک کور کے نیچے یا ایسی جگہ پر جہاں دن کو دھوپ ملے اور رات کو ڈھانپا جا سکے) اگا کر پھر موزوں وقت پر کھیت میں منتقل کر کے سبزیاں جلد مارکیٹ میں لے آنے کا رواج ہے۔ تاہم سبزیاں کاشت کرنے کے سلسلے میں ضروری ہے کہ کسی علاقہ میں وہی سبزیاں اگائی جائیں جن کی مانگ ہو اور بآسانی سے کاشت ہو سکیں۔

اسی طرح سبزیوں کی کاشت کے مختلف طریقہ کار ہیں ہر طریقہ کار میں لائنوں یا پٹڑیوں یا پودوں کا فاصلہ مضمون میں درج جدول موسم گرما کی سبزیاں، موسم سرما کی سبزیاں میں ملاحظہ کریں۔

سبزیوں کو عام طور پر درج ذیل طریقوں سے کاشت کیا جاتا ہے۔

پٹڑیوں پر کاشت

سبزیوں کی پٹڑیوں پر کاشت کا رواج اس کی افادیت کی بنا پر روز بروز بڑھ رہا ہے اس طریقہ کاشت میں مختلف چوڑائی کی پٹڑیاں (جن کی چوڑائی بلحاظ سبزی اس مضمون کے جدول میں درج ہے) بناتے ہیں۔ پھر ان پٹڑیوں کے کناروں پر بیج یا پودے لگاتے ہیں۔ بیج براہ راست کاشت کرنے کی صورت میں پٹڑیوں کے درمیان موجود کھالیوں میں پانی اس طرح دیں کہ صرف نمی بیج تک پہنچے یاد رہے کہ پانی بیج پر نہ چڑھے ورنہ اگاؤ متاثر ہو گا۔

قطاروں یا لائنوں سے کاشت

سبزیوں کی کاشت کا یہ طریقہ عام طور پر رائج ہے۔ اس طریقہ کاشت میں مناسب وتر میں خریف ڈرل یا پور سے لائن سے لائن کا فاصلہ بلحاظ سبزی (تفصیل جدول میں) رکھتے ہوئے مناسب گہرائی پر بیج کاشت کرتے ہیں۔

کھیلیوں پر کاشت

اس طریقہ میں زمین کو اچھی طرح نرم ہموار اور بھربھرا کرنے کے بعد جرسے مناسب فاصلہ پر کھیلیاں بنا کر ان کے کناروں پر پنیری یا بیج لگاتے ہیں بیج کی صورت میں یہ احتیاط رکھیں کہ صرف نمی بیج تک پہنچے ورنہ اگاؤ متاثر ہو گا

چھٹے کا طریقہ

یہ طریقہ پتوں والی سبزیوں کے لئے عموماً استعمال ہوتا ہے اس میں کھیت کو سبزی کے لحاظ سے چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کر کے ان پر بیج کا چھٹا کرتے ہیں یہ طریقہ آہستہ آہستہ کم ہو رہا ہے کیونکہ اس میں جڑی بوٹیوں کا تدارک مشکل ہوتا ہے۔

کھادوں کا متوازن استعمال

☆ سبزیوں کی منافع بخش کاشت میں دیسی کھادیں بڑی اہمیت کی حامل ہوتی ہیں جن کا 10-15 ٹن فی ایکڑ یا اس سے زائد استعمال کھیت میں نامیاتی مادہ کے بڑھانے کا سبب بنتا ہے۔ تاہم گوبر کی گلی سڑی کھاد ایک ماہ قبل کھیت میں ڈال دیں۔ اس کے علاوہ کیمیائی کھادوں کے متوازن و متناسب استعمال نیز اجزائے صغیرہ کی سبزیوں کو دستیابی یقینی بنانے کے لئے اپنے علاقائی ڈیلر کے تعاون سے یا ریجنل دفاتر میں موجود ہمارے زرعی ماہرین یا فارم ایڈوائزری سنٹرز میں موجود جدید کمپیوٹرائز لیبارٹریوں سے مفت تجزیہ کروا کر سفارشات حاصل کریں۔ اگر آپ مٹی کا تجزیہ نہیں کروا سکے تو اس کتابچے میں موجود سفارشات کی روشنی میں نائٹروجنی، فاسفورسی، اور پوٹاش والی کھادیں شیڈول کے مطابق ڈال کر منافع بخش اور بہتر کوالٹی کی پیداوار حاصل کریں۔

آبپاشی

سبزیاں عام فصلات کی نسبت پانی کا زیادہ استعمال کرتی ہیں لیکن بہت زیادہ پانی بھی ان کی نشوونما اور پیداوار کو متاثر کر سکتا ہے اس لئے کاشتکار بھائی اس کتابچہ میں درج وقفوں کے مطابق سبزیوں کو پانی دیں۔ اس ضمن میں موسمی حالات زمین میں نمی کی کیفیت اور فصل کی صورت حال کو ضرور مدنظر رکھیں۔

جڑی بوٹیوں کا خاتمہ

سبزیوں کی پیداوار اور کوالٹی میں کمی کا ایک اہم سبب جڑی بوٹیوں کی بہتات ہے۔ یہ خودرو پودے زمین سے خوراک اور پانی کا بڑا حصہ جذب کر لیتے ہیں نیز مختلف کیڑوں اور بیماریوں کو پھیلانے کا سبب بھی بنتے ہیں۔ ان کی تلفی کے لئے کاشتکار بھائی درج ذیل طریقہ کار اپنائیں۔

☆ زمین میں سبزیوں کی کاشت سے قبل گوبر کی گلی سڑی کھاد ڈال کر اچھی طرح ملائیں اور آبپاشی کریں وتر آنے پر ہل چلا کر سہاگہ دے کر زمین خالی چھوڑ دیں۔ اس طرح ڈیڑھ ہفتہ بعد جڑی بوٹیوں کے بیج اگ آئیں گے جنہیں عام ہل چلا کر تلف کر دیں نیز کوشش کریں کہ کھیت میں گوبر کی تازہ کھاد کبھی نہ ڈالیں۔

☆ کاشت شدہ فصل میں اگر جڑی بوٹیاں اگ آتی ہیں تو کسولہ، کھرپہ وغیرہ کی مدد سے انہیں جڑوں سمیت تلف کر دیں۔ کھیت کے کناروں اور پانی کے کھالوں پر موجود جڑی بوٹیاں بھی تلف کر دیں۔ سبزیوں میں جڑی بوٹیوں کو ختم کرنے کے لئے کیمیائی ادویات کا استعمال بھی ہو رہا ہے۔ لہٰذا کاشتکار بھائی سبزیوں کے لئے سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہریں بوتل یا ڈبہ پر درج ہدایات کے مطابق استعمال کریں۔

سبزیوں کے ضرر رساں کیڑے اور ان کا تدارک

دیگر فصلوں کی طرح سبزیوں پر بھی انواع و اقسام کے کیڑے حملہ آور ہوتے ہیں ان کے تدارک کے لئے درج ذیل حکمت عملی اختیار کریں۔

سبزیوں کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔ کھیتوں کے کناروں اور پانی کی کھالیوں کے گرد جڑی بوٹیاں تلف کر دیں۔ کیونکہ جڑی بوٹیاں مختلف کیڑوں کی کمین گاہ ہوتی ہیں۔ پودے سفارش کردہ طریقہ کے مطابق صحیح فاصلے پر لگائیں۔ تاکہ ہوا اور روشنی کا گزر آسانی سے ہو۔ ایک ہی خاندان کی سبزیوں کو یکے بعد دیگرے ایک کھیت میں نہ لگائیں اس کے باوجود اگر سبزیوں پر کیڑوں کا حملہ شدید ہو تو کیڑے مار زہروں کا سپرے کریں۔

☆ نوٹ: کاشتکار بھائی سبزیوں پر زہریلی ادویات کا اندھا دھند سپرے نہ کریں۔ سپرے کے کم از کم 25 دن بعد سبزیاں توڑیں کیونکہ زہریلی ادویات لاکھوں انسانوں کی صحت پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ چونکہ سبزیاں محدود پیمانے پر کنالوں یا مرلوں میں لگائی جاتی ہیں جہاں سپرے کا مناسب استعمال کرنے کے لئے ہم نے فی لٹر پانی کے حساب سے مقدار تجویز کی ہے تاکہ کاشتکار بھائی پہلے ٹینکی میں صرف پانی بھر کر اندازہ کر لیں کہ ان کے کھیت میں کتنی ٹینکیاں لگیں گی پھر ہر ٹینکی میں موجود پانی کی مقدار کے لحاظ سے ادویات ڈالیں اس سے ایک تو کاشتکار بھائی ادویات کا صحیح استعمال کر کے کیڑوں کا تدارک کر سکیں گے دوسرا بے جا استعمال سے بھی چھٹکارا ملے گا۔

سبزیوں کی اہم بیماریاں اور ان کا علاج

☆ سبزیوں پر مختلف اقسام کی کئی ایک بیماریاں حملہ آور ہوتی ہیں ان بیماریوں سے بچاؤ کے لئے اگر مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اپنائی جائیں تو ایک تو یہ بیماریاں شروع سے ہی فصل کو نہیں لگتیں اور لگ بھی جائیں تو بآسانی کنٹرول ہو سکتی ہیں۔ ان بیماریوں کے کیمیائی علاج کے علاوہ مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر زیادہ اہم ہیں۔

☆ بیماری سے پاک سبزی کا تندرست، قوت مدافعت والا صحتمند بیج استعمال کریں جس کی روئیدگی 80 فیصد سے زائد ہو۔

☆ متاثرہ سبزیوں کی خس و خاشاک کو جلا دیں اور کوشش کریں کہ متاثرہ کھیت کا پانی دوسرے کھیت میں نہ جائے۔

☆ فصلوں کا ہیر پھیر کریں ایک ہی کھیت میں ایک قسم کی فصل نہ رہنے دیں۔

☆ بیج کو بونے سے پہلے پھپھوندی کش زہریں ٹاپسن، ایم وغیرہ لگائیں۔

☆ سخت گرم اور خشک موسم میں کھیتوں کو ہل چلا کر کھلا چھوڑ دیں اور کھیت کو جڑی بوٹیوں سے پاک و صاف رکھیں۔

☆ بہت سی وائرسی اور دیگر بیماریاں کیڑوں کے حملہ سے منتقل ہوتی ہیں لہٰذا فصل کو کیڑوں سے بچانے کے لئے بروقت سپرے کریں۔

بروقت برداشت اور صحیح جگہ پر فروخت

☆ سبزیوں کی صحیح قیمت وصول کرنے کے لئے انہیں بروقت برداشت کریں۔ کیونکہ زیادہ پکی ہوئی اور ضرورت سے زیادہ کچی سبزیوں کے صحیح دام وصول نہیں ہو سکتے۔ سبزیوں کو ہمیشہ شام کے وقت توڑیں کیونکہ سورج کی تپش سے ان کی کوالٹی خراب ہو سکتی ہے۔ ہمارے ہاں سبزیوں پر زہریلی ادویات کا سپرے بہت بڑھ گیا ہے۔ لہٰذا کاشتکار بھائیوں سے گزارش ہے کہ منڈی میں سبزیاں لانے سے ایک مہینہ پہلے سپرے بند کر دیں اور حتی الوسع کوشش کریں کہ سپرے بہت ہی کم کریں۔

سبزیوں کی کاشت اس صورت میں منافع بخش ہوتی ہے جب وہ بازار میں پوری قیمت پائیں ورنہ کاشتکاروں میں مایوسی کی لہر پیدا ہو جاتی ہے جو سبزیوں کی پیداوار میں کمی کا باعث بن جاتی ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ زمیندار اگر سبزیوں سے زیادہ آمدن حاصل کرنا چاہتے ہیں تو انہیں اگیتی یا پچھیتی کاشت کریں کیونکہ ان کی زیادہ قیمت وصول ہوتی ہے۔

سبزیاں ہمیشہ مناسب وقت پر توڑ کر ان کی گریڈنگ یعنی درجہ بندی کریں تاکہ زیادہ بھاؤ بکیں۔ جلد خراب ہونے والی سبزیاں جلد توڑ کر فوراً منڈی میں فروخت کے لئے بھیج دیں مارکیٹ کے اس اصول کو سامنے رکھیں "ہوشیار کسان وہ ہوتا ہے جس کا ہاتھ ہل پر اور آنکھ مارکیٹ پر رہتی ہے۔"

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بلی
خوبصورت پالتو جانور

بلی اور انسان کا رشتہ بہت پرانا ہے۔ بلی نے مختلف معاشروں کی ثقافت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ آج سے تقریباً چار ہزار سال پہلے قدیم مصر میں بلی کو بہت اہم مقام حاصل تھا۔ بلی کی پوجا ایک مصری دیوی باسٹ (Basht) کی شکل میں کی جاتی تھی۔ باسٹ کا جسم عورت کا اور سر بلی کا تھا۔ بلیوں کے باقاعدہ قبرستان تھے اور ان کی وفات پر سوگ منایا جاتا تھا۔

بلیوں کو پالتو کرنے کی ابتداء مشرق وسطیٰ میں کم از کم چار ہزار سال پہلے شروع ہوئی۔ افریقہ کی جنگلی بلی Felis-Liby Cat جو موجودہ بلی Tabby کے آباؤ اجداد میں شمار ہوتی ہے۔ اسے سب سے پہلے پالتو کیا گیا۔ مصر میں بلیوں کو پالتو کرنے کے بعد انہیں مصر سے باہر متعارف کرانے کا رجحان ہوا۔

روم اور یونان میں لوگ پہلی صدی عیسوی تک بلیوں سے واقف نہیں تھے۔ یونانی فوجیوں نے بلیوں کو یورپ میں متعارف کروایا۔ مشرق میں بلیوں کو ملاحوں نے متعارف کروایا۔ انیسویں صدی سے بلیوں کی مختلف اقسام کی نمائش کا اہتمام کیا جانے لگا۔

خصوصیات

بلیوں کی چند دلچسپ خصوصیات میں سے ایک یہ ہے کہ اپنے بنانے سنوارنے کا بہت خیال رکھتی ہیں۔ آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ بلی بیٹھے بیٹھے اپنی زبان سے اپنے جسم کو چاٹنا شروع کر دیتی ہے جسم کو زبان سے چاٹنے کے بہت فوائد ہیں ایک تو جسم پر سے مردہ بال ختم ہو جاتے ہیں۔ دوسرے جو وٹامن ڈی بلی کے جسم پر سورج کی روشنی سے بنتا ہے۔ چاٹنے سے آسانی جذب ہو جاتا ہے۔ موسم گرما میں جسم کو ٹھنڈا رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ باقی جانوروں کی نسبت بلی میں سونگھنے اور سننے کی اہلیت بہت زیادہ ہے۔ بلی کی آنکھ آپ نے دیکھا ہوگا کہ اندھیرے میں بھی چمکتی ہے۔ بلی کی آنکھ میں یہ خاصیت ہے کہ آنکھ کی پتلی روشنی کی مقدار کے مطابق سکڑ بھی سکتی ہے اور پھیل بھی سکتی ہے۔ جبکہ بلی کے کھڑے ہوئے کان اس کے خوف کی علامت سمجھے جاتے ہیں۔ بلیاں دوسرے جانوروں کے مقابلے میں دوگنا سوتی ہیں اور دن کا تقریباً تین چوتھائی حصہ سو کر گزارتی ہیں اور سونے کے لئے یہ نرم اور گرم جگہ کا انتخاب کرتی ہیں۔ دنیا بھر میں بلیوں کی مختلف خوبصورت اقسام پائی جاتی ہیں۔ سائنس دانوں نے خوبصورت بلیوں کی نسل کشی کر کے مزید رنگ برنگی اور خوبصورت بلیوں کا اضافہ کیا ہے۔ بلیوں کی مشہور اقسام میں لمبے بالوں والی بلیاں، سیامی بلیاں، ایرانی بلیاں اور Tabby بلیاں شامل ہیں۔ جبکہ ہمارے ملک میں صحرائی بلی، افریقی بلی، پلا بلی، ریتلی بلی اور دلدلی بلی زیادہ مشہور ہیں۔

آپ نے اکثر بلیوں پر غور کیا ہوگا کہ بلیاں پانی سے دور بھاگتی ہیں۔ صرف ترکی میں پائی جانے والی چند ایک اقسام پانی سے نہیں کتراتیں۔

اگرچہ آپ بلی کو بطور پالتو جانور رکھ سکتے ہیں۔ مگر اس کے لئے آپ کو درج ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کرنی پڑیں گی۔

پالنے کے طریق

بلی کی کوئی بھی بیماری انسان کے لئے نقصان دہ نہیں ہے بشرطیکہ بچوں کا بلی کے ساتھ بہت ہی قریبی تعلق نہ ہو۔

بلی کو باقاعدہ گرم پانی سے نہلانا چاہئے اور اس کے فضلات کو بھی اچھے طریقے سے ٹھکانے لگانا چاہئے۔ اس طرح بلی کا کاٹنا اور نوچنا بھی نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر بلی کا پنجہ انسانی جسم کے ساتھ لگ جائے تو جسم کے اس حصے کو فوری طور پر دھونا چاہئے اور دھونے کے بعد کوئی اینٹی سیپٹک (Anti-Septic) لگانا چاہئے۔

اگر کبھی آپ کو چڑیا گھر جانے کا اتفاق ہو تو وہاں آپ کو کئی اقسام کی بلیاں دیکھنے کو ملیں گی۔ والدین کو چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کو چڑیا گھر ضرور دکھائیں اور وہاں پر موجود جانوروں کے بارے میں ان کو معلومات دیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو لمبی صحت والی خدمت خلق اور خدمت دین سے بھرپور فعال زندگی گزارنے کی توفیق دے نیز اپنے بچوں کو نہایت اعلیٰ رنگ میں تربیت کرنے کی توفیق دے۔ آمین

املتاس

(Cassiafistula)

یہ پاکستان کا ایک ادویاتی پودا ہے۔ یہ پودا زیادہ تر ادویات تیار کرنے کے لئے اگایا جاتا ہے لیکن یہ بطور آرائشی پودا بھی بڑا مقبول ہے۔ یہ جانا پہچانا سدا بہار پودا ہے جس کے پتوں کی رنگت ہلکی سبز ہوتی ہے۔ اس کے پتے دیکھنے میں چمکیلے نظر آتے ہیں۔ اس پودے کی اونچائی چند فٹ تک ہو سکتی ہے۔ املتاس کی شاخیں زمین کی طرف جھکی ہوئی ہوتی ہیں۔ یہ پودا ناخوشگوار موسم اور پانی کی قلت برداشت کر سکتا ہے۔ شدید موسم گرما کے دوران اس پودے پر بہت کم پھول نظر آتے ہیں لیکن جولائی کا آغاز ہوتے ہی املتاس کا پودا پھولوں سے بھر جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ مفید قدرتی نباتات

یونانی تہذیب اپنے علمی و ثقافتی پس منظر کے باعث خاصی اہمیت کی حامل سمجھی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یونان کے تحقیقی اور علمی منظر نامہ کو آج تک قابل غور اور اہم تصور کیا جاتا ہے۔ بالخصوص طب کے نکتہ نظر سے ان کے تحقیقی نسخے آج تک بیشتر گھروں میں قابل استعمال ہیں۔ اس کی وجہ قدرتی اجزاء اور نباتات کی ان نسخوں میں شمولیت کو کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ یہ نباتات عرصہ دراز سے اپنی ضرورت اور اہمیت، بنی نوع انسان پر منوائے ہوئے ہیں۔ جس کی صحیح تشخیص ابتدائی طور پر یونانیوں نے ہی کی تھی۔ یہ نباتات کس طرح ہماری صحت اور غذا میں اہم کردار ادا کرتے ہیں ہم میں سے بیشتر لوگ اس حقیقت سے لاعلم ہیں۔ اس لئے اکثر ان کے استعمال میں بھی کوتاہی کر جاتے ہیں۔ ذیل میں یونانیوں کے طبی نقطہ نظر سے چند جڑی بوٹیوں اور نباتات کی ضرورت پر روشنی ڈالی جا رہی ہے، جو یقیناً ہمارے قارئین کے لئے بھی دلچسپی کا باعث ہوگی۔

تلسی

تلسی کا پودا جغرافیائی اعتبار سے بھارتی پہچان رکھتا ہے۔ اسے وہاں پر مذہبی نوعیت سے مقدس اور پاکیزہ تصور کیا جاتا ہے۔ جسے وہ ماحول کو پاک کرنے والی جڑی بوٹی قرار دیتے ہیں۔ یونانی طریقہ علاج کے مطابق اگر تلسی کے پتوں کو پانی کے ساتھ ابال کر استعمال کیا جائے تو یہ قوت مدافعت کے حصول کے لئے بہترین ہوتا ہے۔

ہری پیاز

سلاد کے علاوہ کم مرچوں کی سبزیوں کے ساتھ ہری پیاز کا استعمال ہاضم بخش غذا قرار دی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یونانی طرز کی غذا میں ان کا استعمال پیاز کی دیگر اقسام کی نسبت زیادہ کیا جاتا ہے۔ اس کو بآسانی کم جگہ پر بھی بویا جاسکتا ہے۔ کیونکہ اس کا پودا چوڑائی کی بجائے لمبائی کی سمت میں بڑھتا ہے۔

ادرک

ادرک اپنی غذائی اہمیت کے باعث اکثر کھانوں میں استعمال کی جاتی ہے۔ بالخصوص ایسے کھانے جن کی تاثیر بادی اور گرم ہو۔ اگر چھلی ہوئی ادرک کی جڑ کو ابال کر چائے کے ساتھ استعمال کیا جائے تو زکام نزلے میں افاقہ ہوتا ہے۔ جبکہ تازہ ادرک کی جڑ قوت مدافعت کے حصول کا بہترین علاج قرار دی جاتی ہے۔ تاہم یہ حرارت اور گرمی سے بھرپور جڑی بوٹی ہے۔ اس لئے ایسے افراد جنہیں معدے میں تیزابیت کا مسئلہ ہو، اس کا استعمال معالج کے مشورے سے ہی کریں۔

سونف

قدیم یونانی طریقہ علاج کے لئے ادویات میں زیرہ کا استعمال خصوصی طور پر کیا جاتا ہے۔ بالخصوص موٹاپے، بادی پن اور درد شکم کے لئے اسے سونف کی شکل میں استعمال کیا جاتا ہے۔ سونف کو کچی حالت میں استعمال کرنے سے تاثیر زیادہ تیز اور سودمند ہوتی ہے جبکہ زیرے کو پکا کر کھانوں اور سوپ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اسے ہاضم بخش غذا بھی قرار دیا جاتا ہے۔

ساج

یونانی ساج کی چائے کو خراب گلے، معدے کی خرابی کے لئے سودمند قرار دیتے ہیں۔ بالخصوص یہ ٹماٹر اور پنیر کے کھانوں کا مزہ دوبالا کرنے کا باعث ہوتا ہے۔ دیگر جڑی بوٹیوں کی نسبت یہ سوکھ کر زیادہ خوشبودار تاثیر دیتا ہے۔ اس لئے اسے سوکھا کر کھانوں پر چھڑکا جاتا ہے۔

دھنیا

دھنیا کو مختلف طریقوں سے استعمال میں لایا جاتا ہے۔ اسے تیل نکال کر اور سوکھا کر بھی کھانوں میں شامل کیا جاتا ہے۔ یہ درد شکم کے لئے بہترین ہے جبکہ پاستا، چاول اور مختلف چٹنیوں میں اسے تازہ حالت میں استعمال کیا جاتا ہے۔

پودینہ

پودینے کی کئی اقسام ہوتی ہیں۔ جو سیب کے پودینے سے لے کر لیموں کے پودینے تک پر محیط ہیں۔ بالخصوص سردیوں میں پودینے کی چائے کو غذائیت بخش مانا جاتا ہے۔ یونانی اسے گرمیوں میں ہاضم بخش قرار دیتے ہیں، ہمارے یہاں اس کی اسی تاثیر کے باعث چٹنیوں میں بکثرت استعمال میں لایا جاتا ہے۔ جبکہ اسے سوکھا کر سلاد پر بھی چھڑکا جاسکتا ہے۔

میتھی

یونانی اسے خوشی کی غذا قرار دیتے ہیں۔ یہ جڑی بوٹی جراثیم کش خصوصیت کے باعث خاصی مقبولیت کی حامل ہے۔ اسے گرمیوں میں تازہ اور سردیوں میں خشک اور سوکھی حالت میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جنگلی میتھی اپنے تیز ذائقے کے باعث زیادہ مزیدار قرار دی جاتی ہے۔

لیموں کی گھاس

عرب ممالک میں عرصہ دراز سے بخار کے علاج کے لئے اسے استعمال میں لایا جاتا ہے۔ یونانیوں کا عقیدہ ہے کہ لیموں کی گھاس کی خوشبو افسردگی اور ذہنی دباؤ سے نجات دلاتی ہے۔ اس کے پودے کے موٹے اور نچلے تنے کو چھیل کر بھاپ دے کر یا کتر کر استعمال کرنے سے آفاقہ ہوتا ہے۔ بالخصوص چائے میں اس کا ذائقہ مزیدار تاثیر دیتا ہے۔ ساتھ ہی اس کے رس کو بہترین ہاضم بخش قدرتی غذا سمجھا جاتا ہے۔

یہ جڑی بوٹیاں ہمارے گھروں میں بآسانی دستیاب ہیں۔ جن کا استعمال بعض توہمات اور مفروضوں کے باعث یا تو ہم کم کرتے ہیں یا بالکل ترک کر دیتے ہیں۔ حالانکہ ان کے قدرتی اجزاء ہماری ہی صحت کے لئے مفید ہیں۔ اگر مناسب اور متوازن انداز میں ان کا استعمال کیا جائے، تو کوئی وجہ نہیں کہ ڈاکٹر یا طبیب کے پاس جائے بغیر بھی گھر پر عمومی نوعیت کی بیماریوں سے بآسانی نمٹا نہ جاسکے۔

(ماہنامہ رابطہ دسمبر 2004ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

MTA پر کلاس یسرنا القرآن

❁ MTA پر ہر ہفتہ، اتوار، منگل، بدھ اور جمعرات کو ”یسرنا القرآن کلاس“ نشر ہو رہی ہے۔ جو احباب ناظرہ نہیں جانتے ان کے لئے یہ نادر موقعہ ہے۔ اسی طرح والدین اپنے بچوں کو بھی اس پروگرام سے صحیح طور پر فائدہ اٹھانے کی تحریک کریں۔ پاکستانی وقت کے مطابق کلاس کے اوقات درج ذیل ہیں۔

شام 7:00 بجے
رات 11:00 بجے
صبح 6:30 بجے

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی)

درخواست دعا

❁ مکرم ماسٹر رشید احمد ارشد صاحب صدر جماعت احمدیہ دھرکنہ ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم طاہر احمد ارشد صاحب کے دائیں بازو کی ہڈی کار حادثہ میں ٹوٹ گئی ہے۔ آپریشن کامیابی سے ہوگیا ہے۔ سر پر بھی چوٹیں آئی ہیں خون زیادہ بہہ جانے کی وجہ سے کمزوری ہے۔ احباب جماعت سے کامل و عاجل شفایابی اور پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے نیز خاکسار اور خاکسار کی اہلیہ بھی بیمار ہیں اور بعض پریشانیاں بھی ہیں۔ پریشانیوں سے محفوظ رہنے کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم مبشر احمد صاحب دارالفضل شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم مبارک احمد صاحب ولد مکرم لعل دین صاحب کو گزشتہ ڈیڑھ سال سے فالج ہے۔ سات دن سے حالت تشویشناک ہے۔ خوراک بھی نالی کے ذریعہ سے دی جا رہی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ شافی مطلق میرے والد کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم ڈاکٹر ظہیر الدین بٹ صاحب ناظم مجلس انصار اللہ علاقہ سکھر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم فلاح الدین صاحب بٹ قائد مجلس خدام الاحمدیہ خیر پور ابن مکرم سعید افضال احمد صاحب بٹ مرحوم اور ان کی اہلیہ محترمہ مریم منظور صاحبہ کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 22 اگست 2009ء کو پہلی بیٹی عطا کی ہے جس کا نام علینہ تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم خواجہ محمد دین صاحب آف گوجرہ کی نسل سے ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ اور قرۃ العین بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ عطیہ ناز صاحبہ بابت ترکہ مکرم چوہدری محمد اسحق صاحب)

❁ مکرمہ عطیہ ناز صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم محمد اسحق صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 14/11 دارالیمن ربوہ برقبہ 1 کنال میں سے 6 مرلے 66 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ بحصص شرعی درج ذیل ورثاء میں منتقل کر دیا جائے۔

ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرمہ رفیعہ چوہدری صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ عطیہ ناز صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ نادیہ ناز صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ سعدیہ ناز صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرم اسجد وسیم صاحب (بیٹا)
6۔ مکرمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

آپ کے عطیہ خون سے
قیمتی جان بچ سکتی ہے

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

خبریں

پشاور، خیبر بازار میں خودکش دھماکہ، 50/افراد جاں بحق، 100سے زائد زخمی

پشاور میں سرحد اسمبلی کے قریب معروف خیبر بازار میں خودکش کار بم دھماکے میں 50/افراد جاں بحق اور 107 زخمی ہو گئے۔ دھماکے کی شدت سے 75 گاڑیاں تباہ ہوگئیں، 60 دکانوں اور قریبی عمارتوں کو شدید نقصان پہنچا۔ جاں بحق ہونے والوں میں خواتین اور بچے شامل ہیں۔ خودکش حملہ آور نے 100 کلوگرام دھماکہ خیز مواد سے بھری سفید گاڑی شہر کے حساس علاقے میں واقع خیبر بازار کے سویکارنو چوک میں سواریوں کے انتظار میں کھڑی منی بس سے ٹکرادی۔

پنجاب میں ضمنی الیکشن ملتوی، نیا شیڈیول جاری کرنے کا حکم

لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس میاں ثاقب نثار نے پنجاب میں 2 قومی اور 2 صوبائی حلقوں میں 7 نومبر کو ہونے والے ضمنی الیکشن روکتے ہوئے پنجاب حکومت کے ضمنی انتخابات ملتوی کرنے کے لئے دائر درخواست منظور کرلی۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں لکھا کہ آئین کا تقاضا تھا کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان ضمنی انتخابات کے انعقاد کے لئے حکومت پنجاب سے مشاورت کرتا مگر اس آئینی تقاضا کو پورا نہیں کیا گیا۔ عدالت نے نومبر کو ضمنی الیکشن کرانے کے لئے الیکشن کمیشن آف پاکستان کی طرف سے جاری کردہ الیکشن شیڈیول کالعدم قرار دے کر فریقین کا موقف سننے کے بعد نیا الیکشن شیڈیول جاری کرنے کا حکم دیا ہے۔

چینی کی سپلائی میں بہتری، 40روپے کلو ملنا شروع ہوگئی

صوبائی دارالحکومت سمیت مختلف اضلاع میں چینی کی سپلائی کی صورتحال میں بہتری آ گئی ہے اور ریٹیل میں چینی 40 روپے فی کلو ملنا شروع ہوگئی ہے۔ اس ضمن میں بتایا گیا ہے کہ شوگر ملوں سے 4200 ٹن چینی اٹھوائی گئی اور ملوں سے چینی اٹھوانے کے عمل میں تیزی آ گئی ہے۔ توقع ہے کہ یہ شرح پانچ ہزار ٹن سے بھی بڑھ جائے گی۔

کیری لوگر بل پر سیاسی جماعتوں اور عسکریت قیادت کے خدشات دور کریں گے

صدر زرداری سے امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن نے ملاقات کی جس میں کیری لوگر بل پر پاک فوج کے تحفظات سمیت دیگر اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایوان صدر میں ہونے والی ملاقات کے دوران صدر زرداری نے کہا کہ کیری لوگر بل پر فیصلہ پارلیمنٹ کے فیصلے کے مطابق کیا جائے گا اور بل سے متعلق تمام سیاسی جماعتوں اور عسکریت قیادت کے خدشات دور کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ امریکی سفیر کا کہنا تھا کہ کیری لوگر بل کا مقصد پاکستان کی سالمیت اور حاکمیت اعلیٰ پر حملہ کرنا بالکل نہیں ہے۔

سیارہ زحل کے گرد 80لاکھ میل کا حلقہ

یونیورسٹی آف ورجینیا کے سائنسدانوں اور دیگر محققوں نے ناسا کی خلائی دوربین کے ذریعے سیارہ زحل کے گرد نئے حلقے کی نشاندہی کی ہے۔ سائنسدانوں کے مطابق گرد و غبار سے بنا یہ حلقہ اتنا وسیع ہے کہ سیارے سے تقریباً 80 لاکھ میل کے فاصلے تک پہنچتا ہے۔ یہ زحل کے پہلے سے شناخت کردہ حلقوں سے تقریباً پچاس گنا زیادہ فاصلہ ہے۔

دنیا میں روزانہ دو ہزار افراد مسلح تشدد سے مرتے ہیں

دنیا میں مسلح تشدد کے باعث ہر ایک منٹ میں ایک فرد کو موت کے گھاٹ اتار دیا جاتا ہے اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں روزانہ دو ہزار سے زائد افراد مسلح تشدد کا نشانہ بنتے ہیں جن میں بیشتر تعداد عام اور بے گناہ شہریوں کی ہے۔ مسلح تشدد کا شکار بننے والے زیادہ تر افراد کا تعلق افغانستان، صومالیہ، سوڈان، سری لنکا اور کانگو سے ہے۔

درخواست دعا

مکرم رائے محمد زاہد بھٹی صاحب سیکرٹری تحریک جدید دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کی بیٹی غزالہ تحریم زاہد واقفہ نو عمر 3 سال گزشتہ چھ سات ماہ سے بیمار ہے اور مکمل طور پر افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم میری بیٹی کو شفا دے اور جماعت کیلئے نافع وجود بنائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 12۔اکتوبر

طلوع فجر	5:42
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	11:55
وقت افطار	5:42

ضرورت ڈرائیور

عمر 35 سے 45 سال۔ تعلیم ازکم میٹرک
نئے ماڈلز کی آٹومیٹک کاریں اور 4X4 جیپ چلانے کا تجربہ کم ازکم ماہانہ
تنخواہ -/7000 سے -/7500 روپے بمعہ دیگر مراعات مثلاً انشورنس۔
میڈیکل۔ گریجوایٹی۔ پنشن اور رہائش وغیرہ وغیرہ۔ اپنی درخواستیں بھجوائیں:

جنرل مینیجر پاکستان چپ بورڈ فیکٹری

جی ٹی روڈ۔ جہلم

فون 0544-646580
0544-646581

کار برائے فروخت

سوزوکی سیلون لیانا (Liana) ماڈل 2006ء
رنگ سفید A.C, CNG
رابطہ: عبدالہادی مغل پراپرٹی آفس دارالبرکات ربوہ
03336706641-03336714012,0476215171

مکان برائے فروخت

25/19 دارالرحمت وسطی رقبہ 10 مرلے
گلی لاہوریاں برائے فروخت ہے
رابطہ: 0333-4559037-0476211007

ضرورت ملازمین

درج ذیل آسامیوں کیلئے افراد کی ضرورت ہے

1۔ ڈرائیور LTV — 1 عدد
2۔ سٹور کیپر (انگریزی لکھنی اور پڑھنی جانتا ہو) — 1 عدد
3۔ کک (باورچی) — 1 عدد

خواہش منداحباب اس فون نمبر پر رابطہ کریں۔
03034673047

FD-10

We are One of the leading in Pakistan mainly Deal in sale of New Vehicles, Spare Parts & after Sale Services through the Branches mentioned below to say

To all our Concerns, Clients & Vendors/ Suppliers

TOYOTA 2 Year 50,000Km warranty

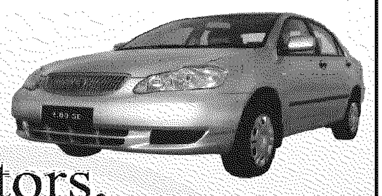

Toyota Faisalabad Motors,

An Authorized 3S Automobile Dealership Which is declared
"The Best of the Best Dealership" in Consecutive 3 Years by Indus Motor Company Ltd.
Deals in Sale of all New Brands of Toyota & Daihatsu (041-8722002, 8722007) Sale of Spare Parts (041-8722003) &Services (041-8722005, 8732040).Introduce Express Maintenance in Services.
For Appointment Please contact (041-8722005).
Address: West Canal Road, Mansoor Abad, Faisalabad. Ph: 041-8719902, 8712002, 8712004, 111-000-052
Fax: 041-8712003

Toyota Sargodha Motors, Sargodha

An Authorized 3S Automobile Dealership of Indus
Address: Lahore Road Sargodha (Ph: 048-2321801-02,2321803)

Lahore central Motors, (Pvt)Ltd

HINO

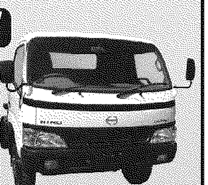

An Authorized Automobile of Hino Pak.Ltd.
Address: Multan Road Lahore.
Ph: 042-7512007, Fax: 042-7512008

NASIR TRADERS, FAISALABAD.

One Of The Largest Importers & Exporters Of

Al-Nasir Motors, Karachi

One Of The Largest Importers & Exporters Of

MRK CAR CARRIERS

A freight forwarding Co heaving a fleet of trailers